"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر
نسیم سیفی

تبوک 1360 ھش
ستمبر 1981

9
1981

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

تبوک ۱۳۶۰ ہش

ستمبر ۱۹۸۱ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان ..... پانچ روپے

فی پرچہ ..... پچاس پیسے

بیرونی ممالک (ہوائی ڈاک) تین پاؤنڈ

" " (بحری ڈاک) ایک "

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترتیب

قبول مذہب کی حقیقت	۲
کلام الامام	۴
ڈائریاں - ڈائریاں	۵
تعلیم و تربیت	۱۱
نماز کی حقیقت	۱۲
وفات یافتہ پر سوگ کے بارے میں احادیث نبویہ	۱۴
مہر طیب - نظم - نسیم سیفی	۱۶
قرارداد تعزیت	۱۷
فضل عمر فاؤنڈیشن کا ضروری اعلامیہ برائے سال ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء	۱۹
ضروری اعلانات و اشتہارات	۲۱ تا ۲۴

پبلشر ..... عبداللطیف

پرنٹر ..... سید عید الحی

مطبع ..... ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقام اشاعت ..... دفتر ماہنامہ تحریک جدید

تاریخ اشاعت ..... ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر ۶۷۸

ٹیلیگرافک ایڈریس ۷۶۷۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۷ ماہنامہ تحریک جدید ربوہ شمارہ ۹

۱۰- تبوک ۱۴۰۱ھ

۱۰- ستمبر ۱۹۸۱ء

قبولِ مذہب کی حقیقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود (تفسیر کبیر میں) فرماتے ہیں:-

"انسان میں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان طاقتیں رکھی ہیں اور اس کا یہ فرض مقرر کیا ہے کہ وہ اپنے آپ کو صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بنانے کی کوشش کرے اور یہی وہ چیز ہے جس کو قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے نبیوں کو بھیجتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کے ذریعہ دنیا میں ایک ایسی روحانی حکومت قائم کرے جس کے افراد انہی صفات کے مظہر ہوں جو اس کے اندر پائی جاتی ہیں۔ پس جب تک کوئی شخص ان تمام ذمہ واریوں کو سمجھ کر مذہب قبول نہیں کرتا اس وقت تک اس کا مذہب میں شامل ہونا یا تر ہونا برابر ہوتا ہے وہ مسلمان ہوتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ مسلمان ہونے کے لئے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا جائے اور وہ یہ نہیں سمجھتا کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی تفسیر قرآن ہے اور اس سارے قرآن پر عمل کئے بغیر وہ حقیقی معنوں میں مسلمان نہیں ہو سکتا جس طرح انسان ایک عضو کا نام نہیں بلکہ انسان

مجموعہ ہے ناک۔ کان۔ آنکھوں۔ منہ۔ سر۔ سینہ ہاتھ اور پاؤں وغیرہ کا اور ان میں سے کوئی چیز بھی علیحدہ نہیں ہو سکتی۔ نہ سر الگ ہو سکتا ہے نہ دھڑ الگ ہو سکتا ہے نہ ہاتھ اور پاؤں الگ ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ایک مفرد شے نہیں بلکہ وہ چار اعضاء روحانی کے مجموعہ کا نام ہے وہ المنتہ اور الحق اور لا الہ الا اللہ ھُوَ اور رب العرش الکریم کے بروز کا نام ہے۔ پس انسان صحیح معنوں میں اسی وقت لا الہ الا اللہ کہنے والا سمجھا جا سکتا ہے جب وہ رب العالمین۔ الرحمٰن۔ الرحیم۔ اور مالک یوم الدین کی صفات کا مظہر ہو۔ اگر کوئی شخص ان صفات کو اپنے اندر پیدا نہیں کرتا تو وہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص کسی ایسی چیز کو آدمی سمجھتا رہے جس کا نہ دل ہو نہ دماغ ہو نہ ہاتھ ہوں نہ پاؤں ہوں۔ کامیابی حاصل کرنے والے وہی لوگ ہوتے ہیں جو اپنے آپ کو صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بنا کر اپنے اندر تغیر پیدا کرتے ہیں۔ اور اس طرح اس مقصد کو حاصل کرتے ہیں جس کے لئے ان کی پیدائش معرضِ وجود میں آئی تھی۔"

دورۂ مغرب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۴۰۰ھ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۱۹۸۰ء کے دورۂ یورپ، امریکہ، افریقہ کی مفصل رپورٹ تصاویر سے مزین ہو کر کتابی شکل میں شائع ہو چکی ہے۔ یہ کتاب ایمان افروز واقعات۔ حضور کے خطبات اور پریس کانفرنسوں میں کی تائید میں دیئے گئے برجستہ جوابات پر مشتمل ہونے کی وجہ سے انتہائی مفید مجموعہ ہے۔

قیمت فی کتاب ۲۵ روپے۔ جماعتوں کے لئے کم از کم ۱۰۰ کتاب نقد خریدنے پر ۱۰ روپے فی کتاب رعایت

(نظارت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلام الامام

خدا کے قول سے قولِ بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرقِ نمایاں ہے

خدا سے غیر کو ہمتا بنانا سخت کفراں ہے
خدا سے کچھ ڈرو یارو یہ کیسا کذب و بہتاں ہے

اگر اقرار ہے تم کو خدا کی ذاتِ واحد کا
تو پھر کیوں اس قدر دل میں تمہارے شرک پنہاں ہے

ہم نے اسلام کو خود تجربہ کر کے دیکھا
نور ہے نور اٹھو دیکھو سنایا ہم نے

آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طورِ تجلّی کا بتایا ہم نے

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

(حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)

ڈائریاں۔ ڈائریاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبلغین کرام کی ڈائریاں ان کے شب و روز کی بہتر آئینہ دار ہیں۔ چند ڈائریاں ذیل میں درج کی جاتی ہیں:۔

— • مکرم مولانا عبدالشکور صاحب لائبیریا سے تحریر فرماتے ہیں:۔

خاکسار عرصہ زیر رپورٹ میں منرووویا میں ہی رہا۔ اس عرصہ میں حسب معمول روزانہ علاوہ دیگر امور کے بک شاپ کے کام کی نگرانی کرتا رہا۔ اس عرصہ میں مشن ہاؤس میں تشریف لانے والے پانچ مختلف عیسائی دوستوں سے حضرت عیسیٰؑ کی صلیب سے نجات۔ الوہیت مسیح۔ مسیح کی واپس تشریف آوری اور حضرت مسیحؑ کی ہندوستان روانگی کے بارے میں تفصیلی بحث کی گئی۔ ہر ایک کو متعلقہ لٹریچر مطالعہ کے لئے مفت دیا گیا۔ انجیل اور بائبل کے حوالہ جات جو ان موضوعات پر پیش کئے گئے انہیں پڑھ کر کئی ایک نے حیرانگی کا اظہار کیا۔ ایک نے تو یہ بھی کہا کہ ہمارے پادری ہمیں ایسی باتوں سے بے بہرہ رکھتے رہے ہیں۔

ان مذکورہ دوستوں کے علاوہ کئی ایک غیر از جماعت مسلمان دوست بھی مشن ہاؤس آئے۔ ان میں سے چند ایک کو جنہوں نے احمدیت کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی سلسلہ کی انگریزی اور عربی زبان کی مختلف کتب فراہم کی گئیں۔ ایک غیر از جماعت دوست جو ہمسایہ ملک گنی کے رہنے والے ہیں خاکسار کے پاس قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے کے لئے باقاعدگی سے تشریف لاتے ہیں اور زیر تبلیغ دوست بیعت فارم پُر کرنے کی غرض سے لے گئے ہیں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت کے سامان پیدا فرمائے۔

خاکسار نے مذکورہ ایام میں تین بار ہر جمعہ کے روز لائبیریا ٹیلی ویژن پر اسلام کے بارے میں پروگرام پیش کیا۔ خدا کے فضل سے یہ پروگرام اپنوں اور غیروں میں خوب مقبول ہے۔

آخر میں آپ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی راہنمائی فرمائے اور حقیر کوششوں کو کامیاب فرمائے۔

— • مکرم نسیم مہدی صاحب نیویارک سوئٹزرلینڈ سے تحریر فرماتے ہیں:۔

۱۔ نومسلم عبداللہ مایر صاحب جو مورخہ ۱۹ مئی کو حج بیت اللہ کے لئے روانہ ہوئے تھے اللہ کے فضل سے اخلاص میں ترقی کر رہے ہیں۔ لمبے سوچ بچار کے بعد انہوں نے بیعت فارم بھی پُر کر دیا ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔ متعدد مرتبہ مسجد آئے۔ مختلف علمی امور پر

ان سے گفتگو ہوتی رہی۔ ۲ر مئی کو ہمارے ماہانہ اجلاس میں انہوں نے اپنے اسلام قبول کرنے سے متعلق دلچسپ تقریر کی اور اسلام کا دوسرے ادیان کے ساتھ دلچسپ موازنہ بھی کیا۔ آخر میں سوالوں کے جواب دیئے۔

۲۔ ایک ترک ڈینٹسٹ جو بطلبے عرصہ سے زیر تبلیغ ہیں اور اچھا تعلق رکھنے والے ہیں اوبرزیورک سے سوا سو کلومیٹر کے فاصلے پر St. Gallan مقام میں رہتے ہیں۔ مہینے میں دو مرتبہ اپنے دو بچوں اور ایک اور ترک دوست کے دو بچوں کو تعلیم و تربیت کی غرض سے دو گھنٹے کے لئے مسجد لاتے ہیں۔ اللہ کے فضل سے بچے علمی لحاظ سے ترقی کر رہے ہیں۔ ماہ مئی میں ڈاکٹر Ulusoy صاحب معہ بچوں کے دو مرتبہ تشریف لائے بچوں کو پڑھایا گیا۔

۳۔ زیورک سے ۲۰ کلومیٹر دور Zug مقام سے پندرہ سالہ بچوں کی ایک کلاس اپنے استاد کے ساتھ وقت مقررہ کے مسجد آئی۔ بیس بچے اس کلاس میں تھے۔ تقریباً دو گھنٹے مسجد میں رہے۔ سوال و جواب کا دلچسپ پروگرام رہا۔ چائے اور لوازمات سے تواضع کی گئی۔ آخر میں Why I believe in Islam اور What is Ahmadiyyat جرمن زبان میں سب کو دیئے گئے۔

۴۔ ۸ مئی کو خاکسار اور مکرم شیخ ناصر احمد صاحب زیورک یونیورسٹی کے تھیالوجی کے شعبہ کی دعوت پر یونیورسٹی گئے۔ ایک کلاس جس میں ۲۰ طلباء اور ایک پروفیسر شامل تھے کے ساتھ دلچسپ گفتگو رہی۔ اس دن زیادہ تر Islam in the eyes of Christians کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔

ٹھیک ایک ہفتہ بعد یعنی ۱۵ مئی کو یہی طلباء صبح دس بجے مسجد تشریف لائے۔ اس روز گفتگو کا عنوان Christianity in the eyes of a Muslim دلچسپ تبادلہ خیالات ہوا۔ بعد میں سارے طلباء مع پروفیسر جمعہ کی نماز دیکھنے کی غرض سے مسجد میں موجود رہے۔ کئی ماہ قبل یہ پروگرام بنایا گیا تھا۔ اور تقریباً سارا لٹریچر پروفیسر صاحب لے گئے تھے۔ تمام طلباء نے "احمدیت" کے متعلق خصوصی تیاری کی تھی۔

۵۔ مسلمان طلباء کی ایک نئی تنظیم نے انجینئرنگ یونیورسٹی کے ہال میں ایک اجلاس منعقد کیا جس میں ایک جرمن مسلمان خاتون جو جرنلسٹ ہے نے "اسلامی عقائد کی سادگی" کے موضوع پر تقریر کی یہ خاتون ہماری کٹر مخالف ہے۔ لیکچر میں بھی چند فقرے ہمارے خلاف کہہ گئی۔ اس خاتون نے مودودی صاحب کی کتب کے جرمن ترجمے کئے ہیں۔ خاکسار اور مکرم شیخ ناصر احمد اجلاس میں شریک ہوئے۔ بعد میں سوال و جواب میں حصہ لیا۔ وفات مسیح کے متعلق بڑی دلچسپ گفتگو ہوئی۔ لطف کی بات یہ ہے کہ اس موضوع پر مذکورہ بالا خاتون نے ایک لفظ بھی منہ سے نہ نکالا بلکہ ان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوالات کے جواب ترک امام صاحب کے سپرد کر دیا جنہوں نے حیاتِ مسیح کا عقیدہ دہرایا۔

۶۔ ایک یوگوسلاوی فیملی (جو مسجد سے پرانا تعلق رکھتی ہے۔) مسجد آئی اور بتایا کہ وہ اپنی بچی کی شادی و نکاح کی تقریب مسجد میں کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ ان کو ضروری ہدایات اور پروگرام بتایا گیا، اتفاق سے ان کا پروگرام ۱۶ مئی کا بنا جس دن خاکسار پہلے ہی مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب کے ساتھ جنیوا جانے کا پروگرام بنا چکا تھا چنانچہ تلاش بسیار کے بعد ایک موزون یوگوسلاوی ملے جنہوں نے اس روز نکاح پڑھایا۔ ۶۰ افراد نے شرکت کی۔

۷۔ ۱۴ مئی کو مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ تشریف لائے۔ اس روز مکرم باجوہ صاحب کے ہاں مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی مکرم باجوہ صاحب نے سب کو کھانے کی دعوت دی ہوئی تھی۔ اگلے روز رات کے کھانے پر تمام احمدی احباب کو مسجد دعوت دی گئی تھی۔ کھانے کے بعد مکرم چوہدری صاحب نے خطاب فرمایا۔ ۱۶ مئی کو خاکسار، مکرم چوہدری صاحب، باجوہ صاحب اور شیخ ناصر احمد صاحب کی معیت میں جنیوا گیا۔ شام پانچ بجے وہاں احباب اکٹھے تھے زعیم کا انتخاب ہوا۔ مکرم چوہدری صاحب نے مختصر خطاب فرمایا۔ نماز ظہر و عصر کے بعد اسی روز واپسی ہوئی۔ اگلے روز علی الصبح مکرم چوہدری صاحب ہیگ تشریف لے گئے۔

۸۔ ایک سوئس نوجوان لڑکی جو مذہبی اور کٹر کیتھولک ہے مسجد آئی اور بتایا کہ ایک مسلمان سے شادی کرنا چاہتی ہے مگر اسلام قبول نہیں کرنا چاہتی بلکہ اس بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتی ہے۔ اس کے ساتھ تقریباً دو گھنٹے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ لڑکی کا نام Fol- Cathy ہے۔

۹۔ ۲۱ مئی کو خاکسار سنٹرل لائبریری گیا۔ اور احمدیت کے متعلق جو بھی کتب موجود ہیں انکی فہرست تیار کی۔ اس کے بعد ایک دن جا کر انگریزی، فرنچ اور جرمن کی نئی کتب لائبریری میں رکھوا کر آیا۔ لائبریرین نے بعد میں شکریہ کا خط لکھا۔ بعض کتب ہمارے خلاف بھی موجود ہیں۔ اس بارے میں خاکسار علیحدہ خط لکھ رہا ہے۔

۱۰۔ ۲۲ مئی مارچ کو ہوٹل NOVA PARK میں سوس پاکستان سوسائٹی کے سالانہ ڈنر اور اجلاس میں شریک ہوا۔ بعض نئے لوگوں سے متعارف ہوا

۱۱۔ ۲۶ مئی کو BILAL مقام سے دس طلباء معہ استاد مسجد دیکھنے آئے۔ تقریباً دو گھنٹے سوال و جواب کی مجلس رہی۔ آخر میں تواضع کی گئی۔

۱۲۔ پرچہ اسلام کی تیاری کے سلسلہ میں مسلم ہیرلڈ کے پرانے پرچوں سے موزون مضامین کی چھانٹی کرتا رہا تا انہیں جرمن میں ترجمہ کروایا جا سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۳۔ ۲۶ مئی کو CHUR مقام سے دو نرسیں معلومات حاصل کرنے آئیں کہ اگر ہسپتال میں مسلم مریض آجائیں تو ہمیں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اسلام کا عمومی تعارف بھی کرایا گیا اور لٹریچر دیا گیا۔ ان کے سوالات کے جواب نوٹ کروائے گئے۔

۱۴۔ ترکوں کے سنٹر میں گیا وہاں ۲۰ کے قریب ترکوں کو ان کی خواہش پر احمدیت کا تعارف کروایا اور ایک مصری مخالف نے بعض اعتراض کئے جن کا اللہ کے فضل سے بخوبی جواب دیا گیا۔ آسٹریا سے آئے ہوئے ایک ترک دوست نے کہا کہ اگر آپ کے یہ عقائد ہیں جن کا آپ نے ذکر کیا ہے تو پھر آپ کو غیر مسلم کیوں کہا جاتا ہے۔ آپ کو ازہر یونیورسٹی سے اور دیگر علماء سے رابطہ قائم کرنا چاہیئے خاکسار نے کہا یہ تو آپ کا فرض ہے کہ ان لوگوں سے اور اپنے علماء سے دریافت کریں کہ ان عقائد کے باوجود انہیں غیر مسلم کیوں کہا جاتا ہے میں نے کہا اس غرض کے لئے یہ میں آپ کو عربی انگریزی اور ترکی زبان میں لٹریچر دیتا ہوں۔ آپ عربی۔ انگریزی کتب ازہر یونیورسٹی کو بھجوائیں اور ان کے استفسار کریں۔ چنانچہ انہوں نے حامی بھر لی۔ اسی طرح خاکسار نے کہا کہ خاکسار ہر عالم سے ہر وقت تبادلہ خیالات کرنے کے لئے تیار ہے چنانچہ چند دنوں کے بعد تمام موجود عربی کتب کی دو دو کاپیاں اور بعض انگریزی اور ترکی کتب معہ ایک تحریر کے خاکسار دوبارہ ترک سنٹر گیا اور امام مسجد کو وہ حوالہ کیں اور اس خط میں یہ پیشکش دوبارہ دہرائی کہ ہم ہر کسی سے تبادلہ خیالات کے لئے تیار ہیں۔ تقریباً ایک ماہ ہو چکا ہے ابھی تک ان کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔

۱۵۔ متفرقات:۔ احمدیہ گزٹ تیار کر کے بھجوایا گیا۔

۔• کثرت سے زائرین آتے رہے۔ ہر ایک کو حسب موقعہ ضرورت تبلیغ و تبشیر کی گئی۔ اور تواضع کی گئی۔

۔• خطوط کے جواب دیئے گئے۔ کتب کے آرڈرز دیئے گئے۔ دفتری کام اور حساب کتاب کیا گیا۔

آخر میں عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی میں برکت ڈالے اور زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے آمین

— • مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد سیرالیون سے تحریر فرماتے ہیں:۔

شرقی اور جنوبی صوبوں کی جماعتوں اور سکولز کے دورہ کے بعد جب واپس فری ٹاؤن آیا تو کافی ڈاک موجود تھی۔ لہٰذا چند یوم اس کے جواب میں گزرے۔

مولوی مجید احمد صاحب لائبیریا تشریف لے گئے تھے۔ اس لئے چند یوم کے لئے مولوی عبدالعزیز صاحب کو ساتھ لیا جنہوں نے بہت تعاون کیا۔ خطوط کے جوابات دیئے اور ماہ اپریل کے حسابات تیار کر کے مکرم وکیل المال صاحب اور سیکرٹری مصرت جہاں کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی خدمت میں ارسال کئے گئے۔

آتے ہی معلوم ہوا کہ ہمارا Watchman مسٹر ہارون سخت بیمار ہے۔ لہٰذا فوری طور پر اسے ہسپتال داخل کر دیا گیا اس کے علاج کا انتظام کیا اور خون بھی اسے دیا گیا۔ اس کی بیماری کی وجہ سے مشن کے کام میں اور بھی زیادتی ہو گئی۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے سب کام بخیر و خوبی سرانجام دیئے گئے۔ مولوی مجید احمد صاحب ایک ہفتہ کے بعد واپس تشریف لائے لہٰذا مولوی عبدالعزیز صاحب ڈالپر باجوہ تشریف لے گئے۔

وقار عمل :۔ مشن ہاؤس میں بارشیں شروع ہونے کی وجہ سے گھاس کافی بڑا ہو گیا تھا جس کی صفائی کی ضرورت تھی۔ لہٰذا خاکسار نے جماعت سے اپیل کی اور ایک وقار عمل منایا گیا جس میں انصار۔ خدام اور اطفال نے شرکت کی اور صبح ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک گھاس کی کٹائی کی اور مشن کی صفائی میں مدد کی جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ اس طرح وقار عمل منایا گیا۔ اور دوستوں نے اس میں پورے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔

صدر لجنہ اماء اللہ الحاجہ دین نے اپنے گھر سے سب احباب کے لئے کھانا تیار کیا اور مشن ہاؤس سے گھر آئیں وقار عمل کے بعد سب نے مل کر کھایا۔ پھر مورخہ ۳۱ مئی کو دوبارہ وقار عمل منایا گیا اور مشن کے کمپاؤنڈ کی صفائی کی گئی۔

سفیر پاکستان کی آمد :۔ اس عرصہ میں اکرہ میں مقیم سفیر پاکستان مس سلمیٰ کشور جان صاحبہ ہیرالیون تشریف لائیں اور اپنے نامزدگی کے کاغذات پریذیڈنٹ سیرالیون کو پیش کئے۔ انہوں نے خاکسار سے ٹیلیفون پر رابطہ پیدا کیا۔ اور ایک Reception کے لئے دعوتی کارڈ وغیرہ چھپوانے اور دیگر امور میں معلومات چاہیں چنانچہ خاکسار نے مکرم مولوی مجید احمد صاحب کو اس کام کے لئے مقرر کیا اور اس سلسلہ میں ہر ممکن تعاون کیا گیا۔ دو یوم کے اندر یہ کارڈ وغیرہ تیار کئے گئے جس سے وہ بہت خوش ہوئیں۔ پھر ان سے دو تین بار ہوٹل میں جا کر بھی ملاقات کی اور مختلف امور پر ان سے گفتگو ہوتی۔

Reception کے موقعہ پر سب پاکستانی احباب شامل تھے۔ خاکسار کو کل اچری دوست بھی چھ کی تعداد میں لے کر گیا جب سفیر محترمہ سے پہلے بات کی گئی تھی ان کا تعارف کرایا۔ پھر وہاں سفیر امریکہ سفیر برطانیہ۔ سفیر چین۔ سفیر فرانس اور دیگر سفرا و معززین سے ملاقات ہوئی اور جماعتی کام سے ان کو متعارف کروایا گیا۔ بلکہ خاکسار سفیر محترمہ کے ساتھ مہمانوں کو خوش آمدید کہتا رہا۔ بعض پاکستانی دوستوں نے سفیر محترمہ کو دعوت کے لئے کہا جس میں شمولیت کا اظہار کیا

آپ فری ٹاؤن سے باہر اور کینما بھی تشریف لے گئیں۔ لہٰذا خاکسار نے پہلے سے بذریعہ فون و تار دونوں جگہ مبلغین کو اطلاع دی تھی۔ بعد میں مشن ہاؤس اور احمدیہ سیکنڈری سکول بو میں گئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور انہیں وہاں احباب جماعت کی طرف سے خوش آمدید کہا گیا۔ پھر کینیما میں بھی اس حلقہ کے پاکستانی دوست جمع تھے وہاں بھی سب نے ان کا استقبال کیا۔

وہاں سے واپسی پر خاکسار پھر ان سے ہوٹل میں جاکر ملا اور وہ بہت خوش تھیں کہ دوستوں نے ان کو بہت خوش دلی سے خوش آمدید کہا۔

وہ قریباً ایک ہفتہ ملک میں رہیں اور ہر ممکن طریق پر ان کے دورہ کو کامیاب بنانے کی کوشش کی گئی جس کا ان پر بہت اچھا اثر ہوا اور دوستوں کے پاسپورٹ وغیرہ بھی Remand کرائے گئے اور بعض نئے بنوائے گئے۔ ان کے سکرٹری مشن ہاؤس بھی تشریف لائے اور کافی دیر تک گفتگو کرتے رہے۔ گزشتہ سال جب تشریف لائیں تھیں تو مشن ہاؤس میں ان کی دعوت کی گئی۔ مگر اس دفعہ مصروفیت کی وجہ سے انہوں نے معذرت کر دی۔

ٹمبوٹو سکول:۔ مورخہ ۲۵ مئی کو فری ٹاؤن سے ٹمبوٹو گیا وہاں احمدیہ سیکنڈری سکول کے بورڈ آف گورنرز کی میٹنگ میں شرکت کی اور علاوہ دوسرے امور کے متعلق خواجہ محمود کا تبادلہ ارائے ٹمبوٹو سکول منظور کیا۔ راستہ میں منگبی بھی گیا اور وہاں کلینک کی زیر تعمیر عمارت کا معائنہ کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک بلاک پر چھت پڑ چکی ہے۔ اور دوسرے پر پڑ رہی ہے۔ اور اب پلستر وغیرہ ہو رہا ہے۔

یوم خلافت:۔ ۲۷ مئی کو یوم خلافت منانے کے لئے سب مبلغین اور جماعتوں کو پہلے سے سرکلر لیٹر کے ذریعہ اطلاع دی گئی تھی۔ فری ٹاؤن میں یہ دن بعض حالات کی بناء پر بجائے ۲۷ مئی کے ۳۱ مئی بروز اتوار منایا گیا۔ مسجد میں خاکسار کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا جس میں مولوی مجید احمد صاحب الحاج عبداللہ کول اور الحاج یونگے نے برکات خلافت، اہمیت خلافت پر تقاریر کیں اور خاکسار نے احمدیت پر روشنی ڈالی اور احباب جماعت کو خلافت کی برکات سے وافر حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔ اور حضور کی خدمت میں خطوط کے ذریعہ ذاتی تعلقات پیدا کرنے کی تحریک کی۔

گوڈیچ مسجد:۔ دو تین بار گوڈیچ گئے اور مسجد کے کام کا جائزہ لیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بنیادیں مکمل ہو گئی ہیں اور اب باقی تعمیر کی تیاری ہو رہی ہے۔

فولڈر:۔ What is Ahmadiyyat کی تین ہزار کاپیاں اپنے پریس میں شائع کی گئیں۔ اب مختلف پوائنٹوں میں رکھی جائیں گی۔

درس و تدریس اور تعلیم و تربیت: خطبات جمعہ میں تربیتی امور پر روشنی ڈالی گئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کے اقتباسات سنائے گئے اور تمام مغرب کے بعد درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم و تربیت

مغربی افریقہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف طلباء کو تعلیم کے میدان میں آگے لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہیں اس بات کی بھی تربیت دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ عملی زندگی میں حالات کا کس طرح مقابلہ کرنا ہے۔ کہیں "کوکو" کے فارم لگائے جا رہے ہیں، کہیں "پام" کے باغات تیار کئے جا رہے ہیں اور کہیں مچھلیاں پالی جا رہی ہیں۔

غانا کے ایک سکول میں حال ہی میں مچھلیوں کی پرورش کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں وہاں کے اخبار ہفتہ وار سپیکٹیٹر نے اپنی ۲۵ جولائی ۱۹۸۱ء کی اشاعت میں لکھا ہے

"غانا (مغربی افریقہ) کے وسطی ریجن کے شہر گوموا پوسٹن میں واقع ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول میں دس ہزار سیڈی (گھانا کا سکہ) کی لاگت سے ایک مچھلیوں کا تالاب تعمیر کیا گیا ہے۔

غانا کے ہفتہ وار اخبار "ویکلی سپیکٹیٹر" نے ۲۵ جولائی ۱۹۸۱ء کی اشاعت میں اس کی خبر دیتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ پراجیکٹ پاکستانی ماہرین کی فنی راہ نمائی سے شروع کیا گیا ہے۔ اور غانا کے احمدیہ مسلم کے سربراہ مکرم مولوی عبدالوہاب آدم صاحب نے اس کا افتتاح کیا ہے۔ اخبار نے اس تقریب کی تصویر دیتے ہوئے لکھا ہے کہ تصویر مکرم مولوی عبدالوہاب آدم صاحب (ہاتھ میں تھیلا پکڑے ہوئے) اس تالاب میں مچھلیاں پھینک کر اس کا باضابطہ طور پر افتتاح کر رہے ہیں۔ ان کے ہمراہ سکول کے ہیڈ ماسٹر عبدالرفیق جدران۔ نائجیریا ہشتم پوسٹنی اور حنیف بن کیلسن جنرل منیجر احمدیہ ایجوکیشنل یونٹ گھانا موجود ہیں۔

سکول کے ہیڈ ماسٹر مکرم عبدالرفیق جدران نے بتایا کہ اس تالاب سے حاصل ہونے والی مچھلیاں طلباء کے کھانے کے کام میں لائی جائیں گی۔ اور باقی پیداوار فروخت کر دی جائے گی۔ اور اس سے حاصل ہونے والی رقم کو سکول پر خرچ کیا جائے گا۔"

(بحوالہ ہفتہ وار سپیکٹیٹر غانا ۲۵ جولائی ۱۹۸۱ء نمبر ۶۰۳)

نماز کی حقیقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"نماز کیا ہے؟ یہ ایک خاص دعا ہے مگر لوگ اس کو بادشاہوں کا ٹیکس سمجھتے ہیں نادان اتنا نہیں جانتے کہ بھلا خدا تعالیٰ کو ان باتوں کی کیا حاجت ہے۔ اس کے غنا ذاتی کو اس بات کی کیا حاجت ہے کہ انسان دعا، تسبیح اور تہلیل میں مصروف رہے بلکہ اس میں انسان کا اپنا ہی فائدہ ہے کہ وہ اس طریق پر اپنے مطلب کو پہنچ جاتا ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ آج کل عبادات اور تقوے اور دینداری سے محبت نہیں ہے، اس کی وجہ سے ایک عام زہریلا اثر رسم کا ہے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی محبت سرد ہو رہی ہے اور عبادت میں جس قسم کا مزہ آنا چاہیئے وہ نہیں آتا۔ دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں جس میں لذت اور خاص حظ اللہ تعالیٰ نے نہ رکھا ہو۔ جس طرح پر ایک مریض ایک عمدہ سے عمدہ خوش ذائقہ چیز کا مزہ نہیں اٹھا سکتا۔ اور وہ اسے تلخ یا بالکل پھیکا سمجھتا ہے۔ اسی طرح وہ لوگ جو عبادت الٰہی میں حظ اور لذت نہیں پاتے ان کو اپنی بیماری کا فکر کرنا چاہیئے کیونکہ جیسا کہ میں نے ابھی کہا ہے دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس میں خدا تعالیٰ نے کوئی نہ کوئی لذت نہ رکھی ہو۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا تو کیا وجہ ہے کہ اس عبادت میں اس کے لئے لذت اور سرور نہ ہو۔ لذت اور سرور تو ہے مگر اس سے حظ اٹھانے والا بھی تو ہو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

اب انسان جبکہ عبادت کے لئے ہی پیدا ہوا ہے ضروری ہے عبادت میں لذت اور سرور بھی غایت درجہ کا رکھا ہو۔ اس بات کو ہم اپنے روزمرہ کے مشاہدہ اور تجربے سے خوب سمجھ سکتے ہیں مثلاً اناج اور تمام خوردنی اور نوشیدنی اشیاء انسان کے لئے پیدا ہوئی ہیں تو کیا ان سے وہ ایک لذت اور حظ نہیں پاتا ہے۔ کیا اس ذائقے مزے اور احساس کے لئے اس کے منہ میں زبان موجود نہیں کیا وہ خوبصورت اشیاء دیکھ کر نباتات یا جمادات، حیوانات ہوں یا انسان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حظ نہیں پاتا؟ کیا دل خوشکن اور سریلی آوازوں سے اس کے کان محظوظ نہیں ہوتے؟ پھر کیا کوئی دلیل اور بھی اس امر کے اثبات کے لئے مطلوب ہے کہ عبادت میں لذت نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم نے عورت اور مرد کو جوڑا پیدا کیا اور مرد کو رغبت دی ہے۔ اب اس میں زبردستی نہیں کی بلکہ اس میں ایک لذت بھی دکھلائی۔ اگر محض توالد و تناسل ہی مقصود بالذات ہوتا تو مطلب پورا نہ ہو سکتا۔ عورت اور مرد کی برہنگی کی حالت میں ان کی غیرت قبول نہ کرتی کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ تعلق پیدا کریں۔ مگر اس میں ان کے لئے ایک حظ ہے اور ایک لذت ہے۔ یہ حظ اور لذت اس درجہ تک پہنچتی ہے کہ بعض کوتاہ اندیش انسان اولاد کی پرواہ اور خیال نہیں کرتے۔ بلکہ ان کو صرف حظ ہی سے کام اور غرض ہے۔ خدا تعالیٰ کی علت غائی نسلوں کا پیدا کرنا تھا اور اس سبب کے لئے ایک تعلق عورت مرد میں قائم کیا اور ضمناً اس میں ایک حظ رکھ دیا جو اکثر نادانوں کے لئے مقصود بالذات ہو گیا ہے۔ اسی طرح سے خوب سمجھ لو کہ عبادت بھی کوئی بوجھ اور ٹیکس نہیں۔ اس میں بھی ایک لذت اور سرور ہے اور یہ لذت اور سرور دنیا کی تمام لذتوں اور تمام حظوظِ نفس سے بالاتر اور بلند ہے۔ جیسے عورت اور مرد کے باہمی تعلقات میں ایک لذت ہے اور اس سے وہی بہرہ مند ہو سکتا ہے۔ جو مرد اپنے قویٰ صحیحہ رکھتا ہے۔ ایک نامرد مخنث وہ حظ نہیں پا سکتا۔ اور جیسے ایک مریض کسی عمدہ سے عمدہ غذا کی لذت سے محروم ہے۔ اسی طرح پر ہاں ٹھیک ایسا ہی وہ کم بخت انسان ہے جو عبادتِ الٰہی سے لذت نہیں پا سکتا۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۶۰-۱۵۹)

مبلغِ احمدیت حافظ عبدالحفیظ صاحب کی شہادت

نہایت افسوس اور دلی رنج کے ساتھ احباب کرام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ہمارے فجی کے ملک حافظ عبدالحفیظ صاحب ایک تبلیغی دورے پر سفر کرتے ہوئے کار کے حادثہ میں ۱۶ اگست کو شہید ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ مرحوم نے ۱۹۷۴ء میں جامعہ احمدیہ سے شاہد کا امتحان پاس کیا تھا اس کے بعد کچھ عرصہ پاکستان میں مختلف جماعتوں میں مربی کام کیا اور پھر فجی متعین کر دیئے گئے نہایت نیک محنتی اور مخلص نوجوان تھے۔ آپ نے ہر جگہ ایک نہایت اچھا نمونہ پیش کیا۔ اور انتہائی لگن اور جذبے کے ساتھ کام کیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وفات یافتہ پر سوگ کے بارے میں احادیث نبویہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ نے اسلام کو کامل دین کے طور پر نازل فرمایا ہے اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو اسوہ حسنہ قرار دیا ہے۔ اسلامی شریعت میں زندگی کے ہر مرحلہ کے لئے کامل احکام موجود ہیں مومن کا فرض ہے کہ ہر حالت میں اسلامی احکام کی پابندی کرے اور عسر و یسر، خوشی و غمی، ولادت و ممات ہر موقعہ پر اسوۂ نبوی کے اتباع کو اپنا شعار ٹھہرائے۔ جب کسی خاندان میں کوئی فرد فوت ہوتا ہے تو جملہ متعلقین کا علیٰ قدر تعلق افسردہ اور غمگین ہونا ایک طبعی امر ہے۔ جتنا جتنا فوت ہونے والے کا حلقہ اثر ہوتا ہے اتنا ہی زیادہ افراد اس کی جدائی پر رنج و غم محسوس کرتے ہیں۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے مرنے والے پر سوگ کرنے کے بارے میں واضح ہدایات فرمائی ہیں حدیث میں ہے۔

عن زینب بنت ابی سلمۃ انہا اخبرتہ قالت دخلت علیٰ ام حبیبۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین توفی ابوہا فقالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یحل لامرأۃ تومن باللہ و الیوم الاٰخرۃ تحد علیٰ میت فوق ثلاث الا علیٰ زوج اربعۃ اشہر و عشرا

(بخاری کتاب الجنائز)

ترجمہ:۔ حضرت زینب بنت ابی سلمہؓ کہتی ہیں کہ میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں گئی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور یوم آخر پر ایمان لانے والی مسلمان عورت کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی فوت ہونے والے پر تین رات دن سے زیادہ سوگ کرے۔ ہاں بیوی اپنے خاوند کی وفات پر چار ماہ اور دس دن (جو عرصہ عدت ہے) سوگ کر سکتی ہے۔

ایک دوسری روایت سے ظاہر ہے کہ صحابیات حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر کس طرح حرف بحرف عمل پیرا ہوا کرتے

تھے. روایت میں ہے کہ:-

عن زینب بنت ابی سلمۃ
قالت لما جاءَ نِعیُّ ابی
سفیان من الشام دعت اُمّ
حبیبۃ بصفرۃٍ فی الیوم
الثالث فمسحت عارضیھا
وذراعیھا وقالت ان
کنت عن ھذا لغنیۃً لولا
انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یقول لا یحل
لامراۃٍ تومن باللہ والیوم
الاٰخر ان تحدُّ علی میّت
فوق ثلاث الاّ علی زوجٍ
فانھا تحدُّ علیہ اربعۃ
اشھر وعشرا۔
(بخاری کتاب الجنائز)

ترجمہ:- حضرت زینبؓ بنت ابی سلمہؓ سے روی ہے انہوں نے فرمایا کہ جب ملک شام سے حضرت حبیبہؓ کے والد ابوسفیانؓ کی وفات کی خبر آئی تو حضرت ام حبیبہؓ نے تیسرے دن میں زرد رنگ کی خوشبو منگوا کر اپنے رخساروں اور بازوؤں پر ملی اور فرمایا کہ یوں مجھے اس کی کوئی ضرورت نہ تھی اگر میں نے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نہ سنا ہوتا کہ اللہ اور قیامت پر ایمان رکھنے والی مسلمان عورت کے لئے اپنے کسی قریبی فوت ہونے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

والے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں سوائے بیوی کے کہ وہ اپنے خاوند پر چار ماہ اور دس دن سوگ کرے تو میں اس وقت یہ خوشبو نہ لگاتی.

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے امت کی عورتوں کے سامنے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم پر عمل کر کے نمونہ قائم فرمایا ہے. بلاشبہ فوت ہونے والے رشتہ داروں پر دلی رنج ہوتا ہے. مگر اسلام نے جہاں یہ ہدایت فرمائی ہے کہ نوحہ نہ کیا جائے، بال اور چہرہ نہ نوچا جائے وہاں یہ بھی ہدایت دی ہے کہ افسردگی اور سوگ کو بھی حدود رکھا جائے. مستورات طبعاً کمزور ہوتی ہیں، اس لئے مندرجہ بالا حدیث میں ان کا خاص طور پر ذکر فرمایا گیا ہے۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو ہر حال میں اپنے احکام اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کی پیروی کی توفیق بخشے. آمین

چند سے

کام تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہی ہوتے ہیں لیکن اللہ تعالےٰ کے فضلوں کی ایک علامت جماعتی چندوں میں دلچسپی اور ادائیگی میں باقاعدگی ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم نہ صرف اپنے حسب حال بلکہ جماعت کی حسب ضرورت چندے ادا کر سکیں +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مُہرِ لب

لمحے لمحے میں نیا رُوپ نئی باس نہیں ۔ یہ مری آس نہیں
کھلکھلاتے ہوئے نغموں کا جواں سال طرب ۔ اور یوں مُہرِ لب

حرفِ پیغامِ دل افروز کی موہوم سی صوت ۔ عزتِ نفس کی موت
میں نے آواز کی خوشبو کو سمیٹا ہے مگر ۔ چھن گیا ذوقِ نظر
میں نے زنگوں کے سہارے سے بنائے موسم ۔ اک خوشی دوسرا غم
رات کو رات کہا دن کو نہ دن کہہ پایا ۔ اُف مرے فکر و نظر کا سایہ

شوقِ پرواز نے چھُو لی ہے فلک کی رفعت ۔ مرے دل کی عظمت
خارزاروں میں شب و روز بھٹکتا ہی رہوں ۔ اور میں کچھ نہ کہوں
مجھ کو جینا ہے تو جینے کا ارادہ کر لوں ۔ اپنی رفتار زیادہ کر لوں
اپنے ماتھے پہ امنگوں کی سجالوں کرنیں ۔ روح میں اپنی بسالوں کرنیں

ہاتھ دے کر ترے ہاتھوں میں رواں ہو جاؤں
وہم ہی وہم کے پردے میں گماں ہو جاؤں
چُپ کی آواز خموشی کی زباں ہو جاؤں
اک افسانۂ بے نام و نشاں ہو جاؤں
حُسن کا سُود محبت کا زیاں ہو جاؤں
تو بھی کچھ ہے مرے دوست مری جان بتا
کیا یہ ممکن ہے کہ میں تجھ میں نہاں ہو جاؤں

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرارداد تعزیت

مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ نے مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور مرحوم کی وفات پر اپنے ایک غیر معمولی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت منظور کی۔

مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ کا یہ غیر معمولی اجلاس محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب انور کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے مرحوم ۲۹ جون ۱۹۸۱ء بروز سوموار مختصر سی علالت کے بعد سوا آٹھ بجے شب بعمر ۷۳ سال وفات پاگئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود نے جب اپنی منشاء کے تحت تحریک جدید کا اجرا فرمایا تو اس کام کو چلانے کے لئے حضور کی نگاہِ انتخاب آپ پر پڑی۔ چنانچہ آپ اس کی نہایت اہم اور بنیادی خدمت پر مامور ہوئے۔ مرحوم نے قریباً ۷۰ سال تک نہایت محنت اور جانفشانی اور خوش اسلوبی سے اس کام کو سرانجام دیا اور لمبا عرصہ اکیلے ہی تحریک جدید کے تمام شعبہ جات کی نگرانی کرتے رہے۔ آپ حضرت المصلح الموعود کے ہر حکم کو انتہائی خوش دلی سے بجالاتے اور واقفین سے من وعن اس کی پابندی کرواتے۔ تحریک جدید میں آپ کی بے لوث خدمات انمٹ ہیں اور ہمیشہ یاد رہیں گی۔ تحریک جدید کا کام آپ نے اس قدر محنت سے کیا کہ اس کا اثر آپ کی صحت پر بھی پڑا۔

سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے تحت تحریک جدید نے جب آپ کی خدمات ۱۹۵۱ء میں صدر انجمن احمدیہ کو منتقل کیں تو حضور کے ارشاد کے تحت زیر ریزولیوشن ۲۶۷-ب / ۱۲-۴-۵۱ مندرجہ ذیل توصیفی کلمات ریکارڈ کئے گئے۔

"مجلس تحریک صدر انجمن احمدیہ کی ممنون ہے کہ اس نے مولوی عبدالرحمن صاحب انور کو فارغ کرکے تحریکِ جدید کو دے کر اس کی ابتدائی حالت میں قابل قدر مدد کی ہے ..... مولوی صاحب موصوف نے سوائے وکالت مال کے سارا کام اکیلے کیا۔ یہ کام بہت ذمہ داری کا تھا ..... تحریک جدید مولوی صاحب کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اور اس امر کا اظہار کرنا چاہتی ہے کہ تحریک جدید اور اس کے نام سے تعلق رکھنے والے افراد ان کی خدمات کا احترام کرتے ہیں۔"

تحریک جدید سے ریٹائرمنٹ کے بعد آپ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مختلف خدمات میں مصروف رہے۔

نظارت بیت المال اور خدام الاحمدیہ کے علاوہ اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری اور قائمقام پرائیویٹ سیکرٹری جیسی اہم ذمہ داری کو آپ نے نہایت خوش اسلوبی سے نبھایا۔ اپنے مفوضہ کاموں کے علاوہ آپ کو سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشادات جمع کرنے کا بہت شوق تھا۔ چنانچہ آپ نے بہت محنت اور عرق ریزی سے تحریک جدید کے بارے میں حضور کے ارشادات کو جمع کر کے "مطالبات تحریک جدید" کے نام سے کتابی شکل میں شائع کیا۔

مرحوم بہت محنتی، انتھک، خوش اخلاق۔ دعاؤں میں شغف رکھنے والے اور سلسلہ کے کاموں میں خوشی محسوس کرنے والے خادم سلسلہ تھے۔ ہم مہمان تحریک جدید اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ درجات نصیب کرے۔ اور اپنی آغوش رحمت میں جگہ دے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین یارب العالمین

(سیکرٹری مجلس تحریک جدید ربوہ)

- صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ -

ہماری ذمہ داری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی مبارک تحریک کے سلسلہ میں ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"ہم دعا کرتے ہیں کہ اے خدا ہمیں تو یہ پتہ نہیں کتنے مال کی ضرورت ہے۔ ہماری تو یہ خواہش ہے کہ ہماری زندگیوں میں اسلام غالب آئے۔ ہم اپنی آنکھوں سے بنی نوع انسان کو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہوئے دیکھ لیں"

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ اسی مقصد کے حصول کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ اپنے وعدوں کی بروقت ادائیگی کر کے ہم اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلامیہ برائے سال ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے سالانہ انعامات

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقعہ پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کی کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ڈھائی ہزار کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں

پہلا انعام:۔ بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ صفاتِ الٰہیہ۔ ضرورت نبوت۔ معیار شناخت نبوت۔ دعا۔ قضا و قدر۔ بعث بعد الموت۔ بہشت و دوزخ۔ معجزات۔ ضرورت شریعت وغیرہ۔

دوسرا انعام:۔ اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام:۔ تاریخ مذہب۔ تاریخ انبیاء سابقہ۔ تاریخ اسلام۔ کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ۔ تاریخ احمدیت۔ صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ۔

چوتھا انعام:۔ اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ کا سود"۔ "نظام بیمہ"۔ "لیبر اور متعلقہ مسائل"۔ "تجارتی کمپنیوں کا نظام"۔ "انڈسٹری"۔ "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطۂ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا۔) کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصّہ۔

پانچواں انعام:۔ کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط

(۱) یہ انعام ہر سال دیا جائے گا اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

(۲) مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کئے جاسکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جاسکے گا۔

۳۔ یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا۔

۴۔ یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

(الف) مسودہ کی دو مجلد کاپیاں داخل کی جائیں اور اس کی ایک نقل مؤلف اپنے پاس محفوظ رکھیں

(ب) مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ مضمون کا مکمل ڈھانچہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کرکے مناسب راہ نمائی کرسکے (ج) مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں۔ جن میں کتاب کا سن طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے (د) انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے۔ جائز ہوگا کہ ایک عربی دان اور ایک انگریزی دان مگر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں۔ جو دونوں کے نام شمار اور شائع ہوسکے گا۔

۵۔ پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی۔

۶۔ انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا اور اس کے لئے کسی عدالت میں چارہ جوئی نہ ہوسکے گی۔

(الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے مصنفین کی ہدایت کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کرلیں۔ (ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۷۔ ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے۔ بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

۸۔ انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ۱/۳ حصہ کو بطور اقتباس شائع کرنے کا نقل عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا۔ اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضل عمر فاؤنڈیشن کا ہوجائے گا۔ مقالہ نویس کا فرض اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مطبوعہ مجلد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے نتیجہ پر نہ پہنچ پر غور ہو اور مصنف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کرسکتا ہے۔ یعنی رائلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔ (ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کرسکتا ہو اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

۹۔ مندرجہ بالا شقوں کے وسیع عنوانات کے تحت کسی عنوان کا تعین کرنا مصنف کا کام ہوگا مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر مخزم سے

استصواب کرے انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

۱۰۔ اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا۔ محترم صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا۔ اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔ (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

چند سطور بطور یاددہانی

پانچ روپے کے منی آرڈر کے سلسلہ میں تردد کرنے کی بجائے آپ تحریک جدید ماہنامہ کا سالانہ چندہ اپنے باقی جماعتی چندوں کے ساتھ بھی ادا فرما سکتے ہیں۔ اگر یہ چندہ آپ کے ذمہ واجب الادا ہے تو مزید تاخیر نہ فرمائیے۔

تبخیر معدہ کے لئے اکسیر اعظم "ہاضمون" نصرت دواخانہ ربوہ

DAWA KHANA HAKEEM NIZAM JAN.
(Established Since 1911)
CHAWK GHANTA-GHAR GUJRANWALA
(ANWAR JAN.)
CHILDREN SPECIALIST AVAILABLE

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام حکیم انوار جان ابن حکیم نظام جان دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ بالمقابل ایوان محمود
قون نمبر ۴۰۶

حکیم انوار جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۳۹۹۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب خیال رکھیں

اگر آپ کے کوئی رشتہ دار بیرون پاکستان گئے ہوئے ہیں تو اس بات کا آپ ضرور خیال رکھیں کہ وہاں جماعت سے ان کا رابطہ مستحکم ہے اور وہ اپنے مذہبی فرائض اور جماعتی ذمہ واریوں کو احسن طریق پہ ادا کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ بھی مبلغ انچارج صاحب کو توجہ دلا سکتے ہیں کہ وہ آپ کے رشتہ دار کا خیال رکھیں اور آپ مکرم وکیل التبشیر صاحب کو بھی لکھ سکتے ہیں کہ وہ مبلغ انچارج صاحب کو اس سلسلہ میں خاص خیال رکھنے کی طرف توجہ دلائیں۔

یہ بات آپ کے، آپ کے رشتہ دار اور ساری جماعت کے مفاد میں ہے۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

سرکمبر کلوب کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

پر تشریف لائیں

فون نمبر دفتر:- ۶۸۱۲۶

رہائش ۶۱۹۳۰ - ٹنکری پچتاؤن ۔/۷۱۰۳۵۳ ویریا

لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم رابطہ پیدا کریں۔

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

پاک کمبر

نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ

لاہور کو یاد رکھیں

فون دکان — ۶۲۶۱۸

فون رہائش — ۲۸۰۵۲۰ / ۲۸۰۸۰۶

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے

مشہور مجربات

سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق

مشہود دواخانہ رجسٹرڈ

- چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
- فون نمبر ۷۴۸۱۴۴
- فون نمبر ۶۳۸

منیجر انچارج حکیم عبدالحمید ایم اے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد

کی

خرید و فروخت کیلئے

سلطان احمد طاہر ——— سلطان احمد طاہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پراپرٹی لنکس رابطہ پیدا کیجئے

25/C کمرشل ایریا ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴

فون نمبر:- ۵۴۲۳۸۱ ؛ ۵۴۲۳۸۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

ہر قسم کا سامان سائنس
واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
سائنٹیفک سٹور
کنٹ روڈ لاہور
فون نمبر ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پٹرتل کے لئے
سٹار ٹمبرز
۵۳ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر:۔ ۶۱۷۰۴۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کپڑے کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵ بی انارکلی لاہور
الفردوس شال مرچنٹ
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں زنانہ و مردانہ دستیاب ہیں۔ تیز ریڈی میڈ کرتے سوٹ اور گرم مردانہ تھوک و پرچون واجبی اصول پر دستیاب ہیں۔ تیز ریڈی میڈ کرتے سوٹ وغیرہ بھی مل سکتے ہیں۔
الفردوس شال مرچنٹ
۸۵ بی انارکلی لاہور

آپ کو معلوم ہی ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ ہی کافی ہے۔
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گوجرانوالہ ۱۹۰۰
فون نمبر:۔ ۷۴۸۴۴
فون ربوہ:۔ ۶۳۸
نگران عبدالحمید درجہ اوّل